ضرورت ہے۔ پھر آپ نے اس سے فرمایا کہ اچھا تبع تابعی بن جایئے تو اس نے عرض کیا کہ حضرت! اس کے لیے تابعی کی صحبت ضروری ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد اس عالم نے کہا کہ بس حضرت ہم سمجھ گئے۔

حضرت شیخ الحدیث صاحب رحمۃ اللہ علیہ، مولانا محمد امیر بجلی گھر سے فرمائش کر کے پشتو کے مشہور عارف و شاعر عبدالرحمٰن بابا کے قصائد سماع فرمایا کرتے تھے۔ ان قصائد کا منظوم ترجمہ بھی شامل اشاعت ہے اور نہایت خوبصورت کیا گیا ہے۔ البتہ اس عمدگی سے ترجمہ کرنے والے شاعر کا نام بھی ذکر ہونا چاہیے تھا۔

عمدہ کاغذ پر دیدہ زیب سرورق کے ساتھ خوبصورت اشاعت واقعی کارنامہ ہے۔ حروف خوانی کا معیار اوسط سے بالاتر درجے کا ہے۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **وہ کون آیا؟** (ماہنامہ ''نورعلیٰ نور'' کی اشاعتِ خاص، ربیع الاوّل ۱۴۳۲ھ)

ضخامت: ۳۵۰ صفحات قیمت: ۲۵۰ روپے

ملنے کا پتا: نورعلیٰ نور اکیڈمی، العریش، بی/ ۵۶۶۔ حضرت علی روڈ، امین ٹاؤن، کینال روڈ فیصل آباد

ماہنامہ ''نورعلیٰ نور'' فیصل آباد کی یہ خصوصی اشاعت سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف گوشوں پر نامور اہل قلم کے مضامین اور شعراء کے منظوم ہدیۂ عقیدت پر مشتمل ہے۔ مجلّہ ہٰذا کی یہ اشاعتِ خاص برصغیر پاک و ہند کے جید علماء کرام، معروف اہل قلم اور ممتاز دانشوروں کے نادرونایاب مقالوں کو خوبصورت کتابت وطباعت کے ذریعے قارئین تک پہنچانے کی ایک عمدہ کاوش ہے۔ جو مدیر ماہنامہ ''نورعلیٰ نور'' جناب مولانا عبدالرشید انصاری کے ذوقِ طبع کی بھرپور ترجمان ہے۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ ہائے رنگ مضامین پر مبنی یہ مجلّہ قارئین کی علمی تشنگی کی سیرابی اور اُن کی فکری و نظریاتی آبیاری کا خاطر خواہ سامان رکھتا ہے۔ اس مبارک ومقدس فریضہ کی انجام دہی پر ''نورعلیٰ نور'' کے جملہ کارکنان مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (تبصرہ: ڈاکٹر محمد عمر فاروق)

● **اشاریہ ماہنامہ ''شمس الاسلام'' بھیرہ مع فہرست مخطوطات** مدوّن: ڈاکٹر انوار احمد بگوی

ضخامت: ۴۲۵ صفحات قیمت: ۴۵۰ روپے ناشر: بگویہ عزیزیہ کتب خانہ، حزب الانصار بھیرہ

ماہنامہ ''شمس الاسلام'' بھیرہ ماضی کے دینی جرائد میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ جس کے بانی حضرت مولانا ظہور احمد بگویؒ جیسے نامور عالم دین تھے۔ یہ جریدہ اب تک پوری آب وتاب سے شائع ہورہا ہے۔ مدوّن محترم ڈاکٹر انوار احمد بگوی صاحب عمدہ تحقیقی ذوق کے حامل ہیں اور اُن کے قلم سے دیگر کتب کے علاوہ ''تذکارِ بگویہ'' جیسی شاہ کار کتاب دو جلدوں میں تحقیقی و دینی حلقوں سے خراجِ تحسین وصول کر چکی ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے محنتِ بسیار کے بعد ''شمس الاسلام'' کا یہ اشاریہ مرتب کیا ہے جو ۱۹۲۰ء سے ۲۰۱۰ء تک ''شمس الاسلام'' میں اشاعت پذیر ہونے والی مضامین ومنظومات، شذرات واطلاعات اور انجمن حزب الانصار اور فوجِ محمدی کی کارروائیوں پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں یہ کتب خانہ بگویہ عزیزیہ میں محفوظ ۲۳۵ قدیم مخطوطات کا انڈیکس تحقیق کے دلدادگان کے لیے دعوتِ فکر کا حامل ہے۔

اشاریہ سازی کی یہ قابل قدر کاوش ہمارے ماضیٔ مرحوم کے سنہری دور کی یاد دلاتا ہے۔ دراصل یہ مختلف اہلِ قلم کے رشحاتِ قلم کی نشان دہی کے ساتھ ساتھ بیسیوں ممتاز شخصیات کے حالات وکوائف اور جماعتوں کے تذکروں کی